لاہور: دنیا کا آلودہ ترین شہر

لاہور، جو کبھی باغوں کا شہر کہلاتا تھا، آج دنیا کا آلودہ ترین شہر بن چکا ہے۔ شہر میں فضائی آلودگی خطرناک حد تک بڑھ گئی ہے جس کی وجہ سے ائیر کوالٹی انڈیکس لیول 264 تک پہنچ چکا ہے۔ ائیر کوالٹی انڈیکس کی درجہ بندی کے مطابق 151 سے 200 درجے تک آلودگی مضر صحت، 201 سے 300 درجے تک آلودگی انتہائی مضر صحت اور 301 سے زائد درجہ خطرناک آلودگی کو ظاہر کرتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ماہرین کی جانب سے شہریوں سے اپیل کی گئی ہے کہ فضائی آلودگی کے اثرات سے بچنے کے لیے شہری ماسک لازمی استعمال کریں۔ لاہور گزشتہ کچھ برسوں سے عالمی اداروں کی طرف سے دنیا کے آلودہ ترین شہروں کی فہرست میں شامل رہا ہے لیکن ہماری صوبائی یا وفاقی حکومت نے شہر کو آلودگی سے پاک کرنے کے لیے وہ خاطر خواہ اقدامات نہیں کیے جو ناگزیر تھے۔ کسان آج بھی شہر کے مضافات میں فصلوں کی باقیات جلا رہے ہیں۔ فصلوں کی باقیات بھی سال میں ایک یا دو بار جلائی جاتی ہیں لیکن شہر کے اندر اور اس کے گردونواح میں موجود فیکٹریوں اور بھٹوں سے اُٹھنے والا دھواں سارا سال فضائی آلودگی کا باعث بنتا ہے۔ ان صنعتوں، بھٹوں اور بھٹیوں کے لیے کوئی دیرپا منصوبہ بندی نہیں کی جارہی بلکہ چند ہزار جرمانہ کر کے کچھ روز کے لیے بند کر دیا جاتا ہے لیکن مالکان انتظامیہ کیساتھ ہاتھ ملا کر پھر سے کام شروع کر دیتے ہیں۔ شہر کی فضا کو آلودگی سے پاک کرنے کے لیے ضروری ہے کہ شہر کے اندر اور گردونواح میں موجود فیکٹریوں کو شہر سے دور منتقل کروایا جائے اور اُنہیں کام کرنے کے لیے ایسا لائحہ عمل بنا کر دیا جائے جس سے فضائی آلودگی پیدا نہ ہو، اُس لائحہ عمل کی خلاف ورزی کرنے والوں کیخلاف سخت کارروائی بھی عمل میں لائی جائے۔ عوام زیادہ سے زیادہ درخت لگا کر اِس فضائی آلودگی کو کم کرنے میں اپنا کردار ادا کر سکتے ہیں۔

اداریہ پر ایس ایم ایس اور واٹس ایپ رائے دیں 00923004647998